السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید عرصہ سے نزلہ کھانسی، دمہ کی بیماری میں بتلا ہے، ایک عامل نے قرآن مجید سے علاج کیا۔ سورۃ فاتحہ آیات شفا لکھ کر پلائیں ۔ مگر اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ زید کا خیال ہے کہ ڈاکٹری علاج کرایا جائے ۔ مگر عامل نے منع کردیا کہ قرآن مجید کے دم کو ترک کرکے تم کافر ہوجاوگے دریافت طلب امریہ ہے کہ آیا زید ڈاکٹری حکیمی علاج کرواسکتا ہے یا نہیں جب کہ قرآن مجید سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ قرآن مجید کی شفاء پر ایمان رکھتے ہوئے حالت کے مطابق یہ کہنا کہ اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوا کیا اس سے کفر لازم آتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتب احادیث میں علاج معالجہ کی بابت بکثرت احادیث موجود ہیں جن میں مادی روحانی ہر قسم کے معالجات مذکور ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے خود فرمائے اور کئے ہیں ۔ اگر قرآن مجید کے علاوہ اور معالجات کفر ہوتے تو معاذ اللہ یہ کفر رسول اللہ ﷺ پر عائد ہوتا رہا۔ فائدہ نہ فائدہ تو خدا کے ہاتھ میں ہے ۔ قرآن مجید کے ساتھ شفاء بھی خدا کی طرف سے ہے اور غیر قرآن کے ساتھ خدا تعالی کی طرف سے ہے خدا تعالی نے شہد کو شفاء للناس (۱۴/۱۲) فرمایا ہے تو اگر کسی بیمار کو شہد سے فائدہ نہ ہو اور اس بات کو بیان کرتا ہوا کوئی شخص کہہ دے کہ شہد سے فائدہ نہیں ہوا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ معاذ اللہ خدا تعالی کا شفاء للناس کہنا غلط ہے بلکہ اس کا مطب صرف یہ ہے کہ اس خاص موقعہ پر مشیت ایزدی سے اس کا اثر رک گیا سو اس طرح قرآن شریف کو سمجھ لینا چاہیے ۔ جو شخص کسی خاص موقعہ پر فائدہ کی نفی سے قرآن مجید کے شفاء ہونے سے انکار سمجھ لیتا ہے یہ اس کی بے سمجھی ہے ۔ عبداللہ امرتسری روپڑ ضلع ابنالہ ۶ صفر ۱۳۵۷ھ، ۱۶ اپریل ۱۹۳۸ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 79

محدث فتویٰ